© rasailojaraid.com

ستم ظریفی یہ کہ بہن بھائیوں کی ہزاروں فرمائشیں۔ باجی میرے لیے یہ چیز لانا، وہ چیز لانا وغیرہ وغیرہ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جیسے ہماری بہن نہیں، بھائی دو.بئی یا کویت سے آیا ہو۔

ایسے گھمبیر مسئلہ کے حل کے لیے ہمارے اداروں اور سر کردہ رہنماؤں کو بڑی سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ کیوں کہ اپنے اداروں کی بات اور ہے۔ یہاں اپنا الگ مذہبی ماحول ہوتا ہے اور پھر عزت وناموس کا تحفظ بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ پنجاب میں واقع نرسنگ ٹریننگ سنٹروں میں طلباء کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیے اور مزید نئے ٹریننگ سنٹر قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ یوں ہم اس مسئلے پر قابو پاسکتے ہیں ورنہ قوم کی بیٹیاں بے بسی سے ہاتھ ملتی رہیں گی۔" (پندرہ روزہ شاداب، لاہور۔ 31 جنوری 1992ء)

قومی اخبارات اور کرسمس ۱۹۹۱ء

"کرسمس کے حوالے سے روزنامہ پاکستان (لاہور) نے اپنی ۲۱ دسمبر ۱۹۹۱ء کی خصوصی اشاعت میں بشپ الیگزینڈر جان ملک اور جے۔ سالک کے انٹرویوز شائع کیے۔ ان انٹرویوز میں دونوں شخصیتوں نے مسیحیوں کے موقف کو بڑی جرات، دلیری اور خوبصورتی سے پیش کیا۔ دونوں راہنماؤں نے جداگانہ انتخاب کی بھی شدید مخالفت کی۔

اس بار بھی سوائے "نوائے وقت" اور "ڈان" کے تمام قومی اخبارات نے کرسمس کی خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کیا لیکن انگریزی روزنامہ "نیوز" (لاہور) سب سے آگے رہا۔ نیوز کے You میگزین نے سرورق پر کرسمس ٹری کی ایک خوبصورت تصویر شائع کی۔ اس میگزین میں کرسمس کے حوالے سے پانچ مضامین شامل اشاعت کیے گئے۔ اس کے علاوہ نیوز ہی کے میگزین Us نے ۲۱ دسمبر کی اشاعت میں کرسمس سے متعلق ایک مضمون شائع کیا۔ نیوز ہی کے We میگزین نے A Christmas Story From Pakistan کے عنوان سے ایک خصوصی مضمون شائع کیا۔ نیوز ہی نے اپنی ۲۴ دسمبر کی اشاعت میں ادارتی صفحہ پر ڈاکٹر چارلس امجد علی، ڈائریکٹر کرسچن سٹڈی سنٹر راولپنڈی کا مضمون Christians and the Minorities Dilemma شائع کیا۔ مصنف نے اس مضمون میں پاکستان میں مسیحیوں کی موجودہ اقلیتی حیثیت اور ان کے مسائل پر ایک مربوط تصویر پیش کی۔ ۲۵ دسمبر کو شائع ہونے والا نیوز کا کرسمس نمبر بھی اپنی مثال آپ تھا۔ فرنٹیر پوسٹ (لاہور) نے کرسمس پر خصوصی اشاعت کا اہتمام نہ کیا لیکن ۲۵ دسمبر کی اشاعت میں کرسمس سے متعلق چند مضامین ضرور شائع کیے۔"

(پندرہ روزہ کاتھولک نقیب، لاہور۔ ۱۶ تا ۳۱ جنوری ۱۹۹۲ء)

© rasailojaraid.com